نظم

نظم عربی زبان کا لفظ ہے۔ لغت میں اس کے معنی "لڑی میں موتی پرونا" کے ہیں۔ اس کے دوسرے معنی ہیں "انتظام، ترتیب اور آرائش۔"

ادبی اصطلاح کے طور پر "نظم" کا لفظ دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ایک تو یہ لفظ نثر کی ضد کے طور پر بولا جاتا ہے۔ یعنی ہر وہ کلام جو نثر نہ ہو نظم ہے۔ نظم کا دوسرا مفہوم مخصوص و محدود ہے۔ اس کے مطابق نظم شاعری کی اس صنف کو کہتے ہیں جس میں کسی خاص موضوع پر تسلسل کے ساتھ اظہار خیال کیا جائے۔

عام طور پر نظم کسی ایک ہی موضوع سے متعلق ہوتی ہے۔ خاص صورتوں میں کسی نظم میں ایک سے زیادہ موضوعات بھی ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ سب کسی بنیادی موضوع سے مربوط ہوتے ہیں۔ نظم کا ایک مرکزی خیال ہوتا ہے۔ جس کے گرد پوری نظم گردش کرتی ہے۔ موضوع کا تسلسل اور پھیلاؤ بھی نظم کی اہم خصوصیت ہے۔

نظم کی ان خصوصیات کی روشنی میں کہا جا سکتا ہے کہ اردو میں "غزل" کے علاوہ شاعری کی جتنی اصناف ہیں وہ سب نظم میں شامل ہیں لیکن اپنی الگ الگ خصوصیات کی بنا پر کچھ اصناف کے نام متعین ہو گئے ہیں۔ مثلاً قصیدہ، مثنوی، مرثیہ، رباعی، قطعہ وغیرہ۔

صنف سخن کے لحاظ سے نظم کی اصطلاح ایک جدید تصور ہے۔ اسی لیے اکثر نظم کے لیے "نظم جدید" کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ نظم کے لیے ہیئت کی کوئی قید ہے اور نہ موضوع کی۔ موجودہ دور میں ہیئت کے اعتبار سے نظم کی تین قسمیں مقرر کی گئی ہیں۔

پابند نظم، نظم معرّا، اور آزاد نظم

(1)

سوال ۱: پابند نظم کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسی نظم جس میں بحر کے استعمال اور قافیوں کی ترکیب میں مقررہ اصولوں کی پابندی کی گئی ہو پابند نظم کہلاتی ہے۔ مربع، مخمس، مسدس، ترکیب بند، ترجیع بند، گیت وغیرہ سب پابند نظم کی ہی مختلف شکلیں ہیں۔

سوال ۲: نظم معریٰ کی تعریف بیان کیجئے؟

جواب: ایسی نظم جس کے تمام مصرعے وزن کے لحاظ سے برابر ہوں مگر قافیہ نہ ہو نظم معریٰ کہلاتی ہے۔

سوال ۳: آزاد نظم سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

جواب: ایسی نظم جس میں نہ تو قافیے کی پابندی کی گئی ہو اور نہ بحر کے استعمال میں مروجہ اصولوں کا لحاظ رکھا گیا ہو بلکہ مصرعے چھوٹے بڑے ہوں، آزاد نظم کہلاتی ہے۔

انگریزی میں آزاد نظم کے لئے Free Verse کی اصطلاح رائج ہے۔ اردو میں آزاد نظم کا رواج انگریزی نظم کی تقلید کے باعث ہوا۔ ۱۹ویں صدی کے اواخر میں جب ہندوستان میں انگریزوں کا عمل دخل بڑھا اور انگریزی زبان و ادب کے اثرات پھیلنے لگے تو ان کے نتیجے میں آزاد نظم کا چلن بھی اردو میں عام ہوا۔